

# کتابِ دانی ایل - نمبر بیالیس

ربطی کڑیاں

Jeff Pippenger

2024-01-06

یوحنا پیتسمہ دینے والا ایک حلقہ وصل کی حیثیت رکھنے والا نبی تھا۔

نبی یحییٰ دو ادوار کے درمیان رابطے کی کڑی تھے۔ خدا کے نمائندے کی حیثیت سے وہ اس لیے سامنے آئے کہ شریعت اور انبیاء کا مسیحی دور سے کیا تعلق ہے، یہ دکھائیں۔ وہ ایک کم تر روشنی تھے جس کے بعد ایک بڑی روشنی آنا تھی۔ یحییٰ کے ذہن کو روح القدس نے منور کیا تھا تاکہ وہ اپنی قوم پر روشنی ڈالیں؛ لیکن گرے ہوئے انسان پر اتنی صاف روشنی نہ کبھی چمکی ہے اور نہ کبھی چمکے گی جتنی کہ یسوع کی تعلیم اور نمونے سے صادر ہوئی۔ مسیح اور اس کی ماموریت دونوں کو، جو سپاہ دار قربانیوں میں بطور نمونہ ظاہر کیے گئے تھے، بس دھندلا ہی سمجھا گیا تھا۔ حتیٰ کہ یحییٰ نے بھی منجی کے وسیلہ سے آنے والی آئندہ، لازوال زندگی کو پوری طرح نہ سمجھا تھا۔  
The Desire of Ages, 220

یسوع بھی ایک واسطہ بننے والے نبی تھے۔

"مسیح نے زمین سے آسمان تک راستہ دکھایا ہے۔ وہ دونوں جہانوں کے درمیان رابطے کی کڑی ہے۔ وہ خدا کی محبت اور تواضع انسان تک لاتا ہے، اور اپنے استحقاق کے وسیلہ انسان کو بلند کر کے اسے خدا کی مصالحت تک پہنچاتا ہے۔ مسیح ہی راستہ، سچائی اور زندگی ہے۔ پاکیزگی اور تقدس کی راہ میں قدم بہ قدم، تکلیف دہ طور پر اور آہستہ آہستہ، آگے اور بلند تر چلتے رہنا سخت کام ہے۔ لیکن مسیح نے الٰہی زندگی کے ہر اگلے قدم پر نئی توانائی اور خدائی قوت عطا کرنے کے لیے وافر بندوبست کیا ہے۔ یہی وہ علم اور تجربہ ہے جس کے دفتر کے تمام کارکنان کو ضرورت ہے، اور جو انہیں لازماً حاصل کرنا چاہیے، ورنہ وہ روزانہ مسیح کے مقصد پر حرف لاتے ہیں۔" شہادتیں، جلد 3، صفحہ 193۔

یوحنا پیتسمہ دینے والے کی نبوی خدمت میں زمینی تدبیر کو آسمانی مقدس سے جوڑنا بھی شامل تھا۔ جب یوحنا نے پہلی بار یسوع کو دیکھا تو اس کے پہلے الفاظ یہ تھے:

اگلے دن یوحنا نے یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھا، اور کہا: دیکھو، خدا کا برہ، جو دنیا کے گناہ کو اٹھا لے جاتا ہے۔ یوحنا 1:29۔

اگرچہ یوحنا کو قدیم اسرائیل سے روحانی اسرائیل کی طرف منتقلی کی نشاندہی کرنی تھی، تاہم اس منتقلی کے بارے میں اس کی سمجھ محدود تھی۔

مسیح نے یوحنا کی تائید میں فرمایا، 'لیکن تم کیا دیکھنے کے لیے نکلے تھے؟ نبی؟ ہاں، میں تم سے کہتا ہوں، بلکہ نبی سے بھی بڑھ کر۔' یوحنا نہ صرف آنے والے واقعات کی خبر دینے والا نبی تھا، بلکہ وہ وعدہ کا فرزند تھا، اپنی پیدائش ہی سے روح القدس سے معمور تھا، اور خدا کی طرف سے ایک مصلح کے طور پر ایک خاص خدمت کے لیے مقرر کیا گیا تھا تاکہ مسیح کو قبول کرنے کے لیے ایک قوم کو تیار کرے۔ نبی یوحنا دونوں عہدوں کے درمیان رابطے کی کڑی تھا۔

یہودیوں کا دین، خدا سے ان کی دوری کے نتیجے میں، زیادہ تر رسومات پر مشتمل رہ گیا تھا۔ یوحنا وہ کم تر نور تھا جس کے بعد ایک عظیم تر نور آتا تھا۔ اسے لوگوں کے اپنی روایات پر اعتماد کو ہلا دینا تھا، ان کے گناہوں کی یاد دلانی تھی، اور انہیں توبہ کی طرف لے جانا تھا؛ تاکہ وہ مسیح کے

کام کی قدر کرنے کے لیے تیار ہو جائیں۔ خدا نے الہام کے ذریعے یوحنا سے کلام کیا، نبی کو منور کیا تاکہ وہ مخلص یہودیوں کے اذہان سے وہ خرافات اور تاریکی دور کر دے جو نسل در نسل جھوٹی تعلیمات کے باعث ان پر جمع ہوتی چلی آ رہی تھی۔

"یسوع کے پیچھے چلنے والے، اس کے معجزات کے گواہ بننے والے، اس کی الہامی تعلیمات سننے والے، اور اس کے لبوں سے نکلنے والے تسلی بخش کلمات سننے والے شاگردوں میں سے ادنیٰ ترین بھی یوحنا بپتسمہ دینے والے سے زیادہ سرفراز تھا، کیونکہ اسے زیادہ واضح نور حاصل تھا۔ گناہگار، گمراہ ہوئے انسان کی عقل پر اس نور کے سوا کوئی اور روشنی نہ تو کبھی چمکی ہے، نہ کبھی چمکے گی، جو اس ہستی کے وسیلے پہنچایا گیا تھا اور پہنچایا جا رہا ہے جو دنیا کا نور ہے۔ قربانیوں کی سایہ دار رسوم کے ذریعے مسیح اور اس کے مشن کو بس دھندلا سا ہی سمجھا گیا تھا۔ حتیٰ کہ یوحنا بھی یہ خیال کرتا تھا کہ مسیح کی حکمرانی یروشلم میں ہوگی، اور وہ ایک دنیوی بادشاہی قائم کرے گا جس کی رعایا مقدس ہوگی۔" ریویو اینڈ بیرالڈ، 8 اپریل، 1873ء۔

رسول پولس ایک ربط قائم کرنے والے نبی بھی تھے جو حرفی سے روحانی کی طرف ہونے والی منتقلی کی نبوتی تطبیقات کی نشاندہی کرتے تھے۔ وہ سمجھتے تھے کہ حرفی یروشلم اب نبوت میں مذکور یروشلم نہیں رہا، کیونکہ نبوت میں اب آسمانی یروشلم مراد تھا۔

کیونکہ یہ ہاجرہ عرب میں کوہ سینا ہے، اور موجودہ یروشلم کے مطابق ہے، اور وہ اپنے بچوں سمیت غلامی میں ہے۔ لیکن جو یروشلم اوپر ہے وہ آزاد ہے، جو ہم سب کی ماں ہے۔ غلاطیوں 4:25۔

دوسرے تھسلیکیوں کے باب دو میں، جس پر ہم غور کر رہے ہیں، پولس نے یہ بتایا کہ حقیقی بت پرستانہ روم وہ قوت تھی جو روحانی پاپائی روم کو سال 538 تک تخت نشین ہونے سے روکے ہوئے تھی۔ اس باب میں وہ یہ بھی شناخت کرتا ہے کہ "گناہ کا آدمی" جو خدا کے پیکل میں بیٹھا ہے، وہی "بادشاہ" ہے جس کی نشاندہی دانی ایل نے باب گیارہ، آیت چھتیس میں کی ہے۔ دانی ایل گیارہ کی آخری چھ آیات میں "شمال کے بادشاہ" کے پاپائیت ہونے کا ثبوت 1989 میں علم میں اضافے سے فیوچر فار امریکہ کے استعمال کردہ سچائی کے خاکے کو قائم کرنے کی کلید بن گیا۔

اسی باب میں، پولس نے پاپائیت کے عروج کو روکنے میں بت پرست روم کے کردار کی نشاندہی کی، یہاں تک کہ وہ وقت آئے جب بت پرست روم ہٹا دیا جائے؛ اور یوں اس نے واضح کیا کہ دانی ایل کی کتاب میں مذکور 'روزانہ' سے مراد بت پرست روم تھا۔ وہ حقیقت ایک ایسی کنجی بنی جس سے حق کا ڈھانچہ قائم ہوا اور جس کے نتیجے میں 1798 میں علم میں اضافہ ہوا۔

ولیم ملر کی تاریخ میں پیغام کا اعلان اس وقت کیا گیا جب فلاڈلفیائی تحریک سے لودیکیائی تحریک کی طرف منتقلی ہونے والی تھی۔ فیوچر فار امریکہ کی تاریخ میں لودیکیائی تحریک سے فلاڈلفیائی تحریک کی طرف منتقلی اب ہو رہی ہے۔

وہ حقیقت جو پولس نے دوم تسالونیکیوں میں پیش کی اور جس میں حرفی بت پرست روم سے روحانی پاپائی روم کی منتقلی کی نشاندہی کی گئی، وہی ملر کے نبوی فہم کا بنیادی ڈھانچہ بن گئی۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا اور پولس دونوں کو حرفی سے روحانی کی اس منتقلی کو سمجھانے کے لیے اٹھایا گیا تھا۔ ولیم ملر یوحنا بپتسمہ دینے والے کی نظیر تھا، اور اس کی خدمت میں یہ بات ناگزیر تھی کہ وہ بت پرست اور پاپائی روم کے باہمی تعلق اور ان کے مابین ہونے والی منتقلی کو پہچانے، وہی منتقلی جس کی نشاندہی کے لیے یوحنا کو اٹھایا گیا تھا۔

کتاب دانی ایل میں "روزانہ" کے پانچ حوالہ جات ہیں، اور وہ ہمیشہ پاپائی قوت کی کسی علامت سے پہلے آتے ہیں۔ جس نبوتی تبدیلی پر ہم غور کر رہے ہیں اس کے تناظر میں یہ پانچوں حوالہ جات ظاہری

روم سے روحانی روم کی منتقلی کو شامل کرتے ہیں۔ کتابِ دانی ایل میں "روزانہ" اُن سچائیوں میں سے ایک ہے جو حقوق کی دو تختیوں پر پیش کی گئی ہیں، لہذا یہ ایک بنیادی سچائی ہے جس کا دفاع کرنا تھا؛ ایسی سچائی جو بالآخر جھوٹے اور جعلی جواہرات اور سگوں سے ڈھانپ دی جائے گی۔ یہ کوئی اتفاق نہیں کہ دو مقدس چارٹس پر پیش کی گئی ہر سچائی کو ایلن وائٹ کی تحریروں میں براہِ راست الہامی تائیدات حاصل ہیں۔ بنیادی سچائیوں میں سے کسی کو بھی (جس میں "روزانہ" بھی شامل ہے) رد کرنا بیک وقت روحِ نبوت کے اختیار کو رد کرنے کے مترادف ہے۔

پھر میں نے 'ڈیلی' کے متعلق یہ دیکھا کہ لفظ 'قربانی' انسانی حکمت سے شامل کیا گیا تھا اور متن کا حصہ نہیں ہے؛ اور یہ کہ خداوند نے اس کی درست فہم اُن کو عطا کی جنہوں نے 'عدالت کی گھڑی' کی پکار دی۔ جب اتحاد موجود تھا، 1844 سے پہلے، تقریباً سب 'ڈیلی' کی درست فہم پر متفق تھے؛ لیکن 1844 کے بعد، افراتفری میں، دوسری آراء اختیار کر لی گئیں، اور تاریکی اور الجھن پیدا ہوئیں۔ ریویو اینڈ پیرالڈ، 1 نومبر، 1850۔

جنہوں نے "عدالت کی گھڑی کی پکار" دی، انہوں نے "daily" "daily" کو بت پرستی اور/یا بت پرست روم کی علامت سمجھا۔ ان کی سمجھ میں یہ بات شامل تھی کہ "قربانی" کا لفظ کتابِ دانی ایل کی اس عبارت کا حصہ نہیں تھا، بلکہ اسے کنگ جیمز بائبل کے مترجموں نے (انسانی حکمت سے) شامل کیا تھا۔ پیش روؤں کی سمجھ میں یہ بھی شامل تھا کہ "daily" "daily" کو ہمیشہ پاپائی طاقت کی دو علامتوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا کر پیش کیا جاتا تھا، اور یہ کہ بت پرستی ("daily") ہمیشہ پاپائی علامت سے پہلے آتی تھی۔ انہیں ہمیشہ اسی ترتیب میں شناخت کیا گیا جس ترتیب سے وہ نبوتی تاریخ میں ظاہر ہوئے۔ دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابیں کبھی اس تاریخی ترتیب سے انحراف نہیں کرتیں کہ پاپائیت سے پہلے بت پرستی آتی ہے، اور جب مکاشفہ کی کتاب جھوٹے نبی کی تیسری ویران کرنے والی قوت کو متعارف کراتی ہے تو یہ ترتیب ہمیشہ برقرار رکھی جاتی ہے۔

اگر پولس کی یہ تعلیم نہ ہوتی کہ نبوت کی حرفی باتیں صلیب کے دور میں روحانی بن گئیں، تو یوحنا کے سوا تمام اناجیل میں پائی جانے والی مسیح کی یروشلم کی تباہی کی پیشین گوئی کے ساتھ ایک الجھن پیدا ہو جاتی ہے۔ کتابِ دانی ایل میں "daily" "daily" کے ساتھ منسلک پاپائیت کی دو علامتیں "مکروہ ویرانی" اور "سرکشی ویرانی" ہیں۔ یہ دونوں علامتیں "حیوان کا نشان" (مکروہ) اور "حیوان کی شبیہ" (سرکشی) کی نمائندگی کرتی ہیں۔

وہ خطاکاری جو پاپائیت کو اُن لوگوں کو، جنہیں وہ بدعتی قرار دیتی ہے، قتل کرنے کی اجازت دیتی ہے، کلیسیا اور ریاست کا وہ امتزاج ہے جس میں اس تعلق پر کلیسیا کا اختیار ہو۔ پس دانی ایل کلیسیا اور ریاست کے اس امتزاج کو، جو پاپائی حیوان کی شبیہ ہے، خطاکاری ویرانی کے طور پر پیش کرتا ہے۔ بائبل بت پرستی کو مکروہ قرار دیتی ہے، اور پاپائی اقتدار کی تمام بت پرستی اس کے بت پرستانہ سبت کے ذریعے نمایاں کی گئی ہے، جیسے یوحنا حیوان کا نشان کہتا ہے اور دانی ایل اسے مکروہ ویرانی کہتا ہے۔

اور اُن میں سے ایک سے ایک چھوٹا سا سینگ نکلا، جو جنوب کی طرف، اور مشرق کی طرف، اور سرزمینِ خوشنما کی طرف نہایت بڑا ہوتا گیا۔ اور وہ یہاں تک بڑا ہوا کہ آسمان کے لشکر تک پہنچ گیا؛ اور اُس نے لشکر کے بعض اور ستاروں کو زمین پر گرا دیا اور اُن کو روند ڈالا۔ ہاں، اُس نے اپنے آپ کو سردارِ لشکر تک بھی بلند کیا، اور اُس کے سبب روزانہ کی قربانی موقوف کر دی گئی، اور اُس کے مقدس کی جگہ گرا دی گئی۔ اور سرکشی کے سبب روزانہ کی قربانی کے خلاف ایک لشکر اسے دے دیا گیا، اور اُس نے حق کو زمین پر گرا دیا؛ اور وہ عمل کرتا رہا اور کامیاب ہوا۔ دانی ایل 8:9-12۔

ہم ان آیات پر مزید تفصیل سے ایک اور مضمون میں گفتگو کریں گے، لیکن آیت گیارہ میں وہ طاقت جس نے مسیح کے خلاف اپنے آپ کو بڑا ظاہر کیا، بت پرست روم تھی، جب انہوں نے اس کی پیدائش کے

وقت اسے قتل کرنے کی کوشش کی اور پھر آخر کار صلیب پر ایسا کر دیا۔ آیت بیان کرتی ہے کہ 'اس کے ذریعہ' (بت پرست روم)، 'روزانہ کو ہٹا دیا گیا'۔ عبرانی لفظ جس کا ترجمہ 'ہٹا دیا گیا' کیا گیا ہے 'rum' ہے، اور اس کا مطلب 'اوپر اٹھانا اور سرفراز کرنا' ہے۔ بت پرست روم بت پرستی کے مذہب کو اوپر اٹھائے گا اور سرفراز کرے گا، اور انہوں نے تاریخ میں بالکل یہی کیا۔ اسی لیے انہیں 'بت پرست' روم کہا جاتا ہے۔

اگلی آیت بیان کرتی ہے کہ پاپائی روم کو ایک "لشکر" (فوجی طاقت) دی گئی، جو "روزانہ" (بت پرستی) کے خلاف تھی، یا اسے مغلوب کرنے کے لیے تھی۔ یہ بھی ایک تاریخی حقیقت ہے، کیونکہ پاپائیت نے (اگرچہ اس کی اپنی فوج کبھی نہیں رہی) فوجی طاقت کو استعمال کیا تاکہ اس کے اقتدار کے عروج پر عائد رکاوٹ پر قابو پایا جا سکے۔ وہ طاقت بت پرست روم کی طرف سے آئی تھی۔ وہ فوجی طاقت جیسے اس نے استعمال کیا، اسے "سرکشی" کے ذریعے دی گئی تھی، کیونکہ وہ سرکشی جس نے اسے اُن بادشاہوں کی افواج پر قابو پانے کی اجازت دی جنہوں نے اسے سن 538 میں تخت پر بٹھایا، کلیسیا اور ریاست کے ملاپ کی سرکشی تھی۔ سب سے پہلے آیت گیارہ میں بت پرست روم کو مخاطب کیا گیا ہے، طالب علم کو یہ بتاتے ہوئے کہ بت پرست روم مسیح کے خلاف اٹھ کھڑا ہوگا، اور وہ بت پرستی کے مذہب کو بلند کرے گا۔

اگلی آیت کلیسیا اور ریاست کے اتحاد کی اس سرکشی کو بیان کرتی ہے جس نے پاپائیت کو یہ موقع دیا کہ وہ اُس روک کو مغلوب کر کے ہٹا دے جو بت پرست روم نے اس کے خلاف قائم کر رکھی تھی۔ تاریخ ان دونوں آیات کے اطلاق کی تائید کرتی ہے۔ "روزانہ" یا تو بت پرست روم کی نمائندگی کرتا ہے—وہ طاقت جو مسیح کے خلاف کھڑی رہی—یا بت پرستی کے اُس مذہب کی جیسے بت پرست روم نے بلند کیا تھا۔ "روزانہ" کی علامت کے بعد پھر پاپائیت آتی ہے، کیونکہ یہ کلیسیا اور ریاست کے اتحاد کی سرکشی کی نشاندہی کرتی ہے جو پاپائیت کو اپنے گھناؤنے کام سرانجام دینے کے لیے ایک لشکر کے ذریعے طاقت دیتی ہے۔ دانی ایل کی کتاب میں "روزانہ" کا تیسرا استعمال ایک ایسے سوال کی صورت ہے جو اُس جواب کو جنم دیتا ہے جو ایڈونٹ ازم کا مرکزی ستون ہے۔

پھر میں نے ایک قدوس کو کلام کرتے سنا، اور ایک دوسرے قدوس نے اُس مخصوص قدوس سے جو کلام کر رہا تھا کہا، روزانہ قربانی، اور ویرانی لانے والی سرکشی کے بارے میں یہ رویا کب تک رہے گی، کہ مقدس اور لشکر دونوں پامال کیے جائیں؟ دانی ایل 8:13۔

اس آیت میں یہ سوال کیا گیا ہے کہ یہ رؤیا کب تک رہے گی، اس طرح ایک ایسا جواب مطلوب ہے جو مدت کو ظاہر کرتا ہے، نہ کہ کسی خاص لمحے کو۔ سوال یہ نہیں کہ کس تاریخ کو یہ رؤیا پوری ہوگی، بلکہ یہ کہ اس رؤیا کی مدت کیا ہے۔ آیت "کب؟" نہیں پوچھتی، بلکہ "کب تک؟" پوچھتی ہے۔ یہ رؤیا بت پرستی کی ویران گر قوتوں کے بارے میں ہے جنہیں "روزانہ" کے طور پر پیش کیا گیا ہے، اور پاپائیت کے بارے میں ہے جس کی نمائندگی اُس سرکشی سے ہوتی ہے جو اُس وقت پوری ہوتی ہے جب وہ زمین کے بادشاہوں کے ساتھ بدکاری کرتی ہے۔ بت پرستی اور اس کے بعد پاپائیت کی یہ دونوں ویران گر قوتیں "مقدس" اور "لشکر" کو "سات زمانے" تک روند ڈالنے والی تھیں۔

یہ بات سمجھنا اہم ہے کہ ظاہری مقدس مقام کی پامالی، جو بابل کے زمانے میں شروع ہوئی اور 70 عیسوی میں بت پرست روم کے ہاتھوں یروشلم کی تباہی تک جاری رہی، ابتدا سے انتہا تک بت پرست طاقتوں ہی نے کی۔ اس طرح ظاہری بت پرستی—یعنی متعدد بت پرست قوتیں—ہی تھیں جنہوں نے ظاہری مقدس مقام اور ظاہری لشکر (خدا کی قوم) کو پامال کیا۔ لیکن روحانی یروشلم اور روحانی اسرائیل کو روحانی روم نے پامال کیا۔

لیکن ہیکل کے باہر کا صحن چھوڑ دے اور اسے نہ ناپ، کیونکہ وہ غیر قوموں کو دے دیا گیا ہے؛ اور وہ پاک شہر کو بیابلیس مہینے تک پامال کریں گے۔ اور میں اپنے دو گواہوں کو اختیار دوں گا، اور وہ

ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک ٹاٹ پہنے ہوئے نبوت کریں گے۔ مکاشفہ 2:11، 3۔

یوحنا ہیتمسمہ دینے والا ایک ایسا نبی تھا جو ربط کی کڑی بنا اور اس نے، اپنے کام کی پوری معنویت جانے بغیر، دور کی اس تبدیلی کی نشاندہی کی کہ زمینی مقدس سے آسمانی مقدس کی طرف انتقال ہو رہا ہے۔ پولس بھی ایک ایسا نبی تھا جو ربط کی کڑی بنا اور اس نے دور کی اس تبدیلی کی نشاندہی کی جو ظاہری اسرائیل (لشکر) سے روحانی اسرائیل کی طرف تھی۔ وہ یروشلیم جیسے بیالیس ماہ تک پامال کیا گیا، روحانی یروشلیم تھی۔

"یہاں جن مدتوں کا ذکر کیا گیا ہے—بیالیس مہینے ' اور 'ایک ہزار دو سو ساٹھ دن'—ایک ہی ہیں؛ دونوں اس زمانے کی نمائندگی کرتی ہیں جس میں مسیح کی کلیسیا کو روم کی طرف سے ظلم و ستم سہنا تھا۔ پاپائی بالادستی کے 1260 سال 538 عیسوی میں شروع ہوئے، اور لہذا 1798 میں ان کا اختتام ہونا تھا۔ اسی وقت ایک فرانسیسی فوج روم میں داخل ہوئی اور پوپ کو قید کر لیا، اور وہ جلاوطنی میں مر گیا۔ اگرچہ تھوڑے ہی عرصے بعد ایک نیا پوپ منتخب کر لیا گیا، مگر پاپائی نظام اس کے بعد کبھی بھی وہ طاقت بروئے کار نہ لا سکا جو اسے پہلے حاصل تھی۔" عظیم تنازعہ، 266۔

پولس نے نشان دہی کی کہ تاریخ صلیب میں جو انتقال پیش آیا، اُس موقع پر روحانی یروشلیم، جو 'اوپرے'، وہ شہر بن گیا جسے خدا نے اپنے نام کو رکھنے کے لیے چنا، اور ظاہری یروشلیم بائبل کی پیشگوئیوں والی یروشلیم نہ رہی۔

کیونکہ یہ ہاجرہ عرب میں کوہ سینا ہے، اور موجودہ یروشلیم کے مطابق ہے، اور وہ اپنے بچوں سمیت غلامی میں ہے۔ لیکن جو یروشلیم اوپر ہے وہ آزاد ہے، جو ہم سب کی ماں ہے۔ غلاطیوں 4:25۔ 26۔

اس سچائی کو درست طور پر سمجھنا نہایت ضروری ہے، اور بائبل کی پیشگوئیوں کی علامت کے طور پر لفظی یروشلیم کا غلط اطلاق یسوعیوں کی جانب سے گھڑے گئے اُس فریب کا حصہ ہے جس کا مقصد اس حقیقت کو کمزور کرنا ہے کہ روم کا پوپ ضد مسیح ہے۔ یہ جھوٹی تعلیم مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے اندر ایسا عقیدہ پیدا کرتی ہے جس کے نتیجے میں وہ جدید یہودی ریاست اسرائیل کو نبوت کی علامت کے طور پر غلطی سے دیکھتے ہیں۔ لفظی یروشلیم عہد صلیب میں خدا کا یروشلیم نہیں رہا۔

شہر یروشلیم اب مقدس مقام نہیں رہا۔ مسیح کے انکار اور مصلوبیت کے باعث اس پر خدا کی لعنت ہے۔ اس پر گناہ کا ایک سیاہ داغ لگا ہوا ہے، اور جب تک اسے آسمانی پاک کرنے والی آگ سے پاک نہ کیا جائے، وہ پھر کبھی مقدس مقام نہ ہوگا۔ جب یہ گناہ سے لعنت یافتہ زمین گناہ کے ہر داغ سے پاک کی جائے گی، مسیح پھر زیتون کے پہاڑ پر کھڑے ہوں گے۔ جیسے ہی اُن کے پاؤں اس پر پڑیں گے، وہ دو لخت ہو جائے گا اور ایک عظیم میدان بن جائے گا، جو خدا کے شہر کے لیے تیار ہوگا۔ ریویو اینڈ بیرالڈ، 30 جولائی، 1901ء۔

جب ہم دنیا کے خاتمے کے بارے میں مسیح کی پیشگوئی پر غور کریں گے تو حرفی یروشلیم اور روحانی یروشلیم کے درمیان امتیاز کی اہمیت پر بات کی جائے گی۔ دانیال چوتھی بار 'روزانہ' کی نشاندہی باب گیارہ میں کرتا ہے۔

اور اس کی طرف سے فوجیں کھڑی ہوں گی، اور وہ مقدس قلعہ کو ناپاک کریں گے، اور روزانہ کی قربانی بند کر دیں گے، اور آجائے والی مکروہ چیز قائم کریں گے۔ دانی ایل 11:31۔

یہ آیت سن 538 میں بت پرست روم کے اُس کام کی نشاندہی کر رہی ہے جس کے ذریعے اس نے پاپائیت کو دنیا کے تخت پر بٹھایا۔ "بازو" سے مراد بت پرست روم کی عسکری طاقت ہے جو پاپائیت کی حمایت میں کھڑی ہوئی، جس کی ابتدا سن 496 میں فرانکوں کے بادشاہ کلویس سے ہوئی۔ کلویس کے بعد

مختلف یورپی بادشاہوں نے پاپائیت کے قیام کے لیے کام کیا، لیکن یہ آیت اُن چار باتوں کی نشاندہی کرتی ہے جو یورپی بادشاہوں (بازو) نے پاپائیت کے لیے کیں، جب انہوں نے صور کی فاحشہ کے ساتھ کلیسا اور ریاست کا گٹھ جوڑ بنا کر حد سے تجاوز کیا۔

جب وہ پاپائیت کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے، تو انہوں نے روم کے شہر کو "آلودہ" کیا یا تباہ کر دیا، جو بت پرست اور پاپائی روم دونوں کی قوت کی علامت تھا۔ برسوں کے دوران یہ "آیت کی آلودگی" بار بار کی گئی، کیونکہ روم کا شہر مسلسل فوجی حملوں کی زد میں آتا رہا۔ وہ یورپی بادشاہ (بازو) "روزانہ" کو بھی "دور کر دیں گے"۔ اس آیت میں "away" away کے طور پر ترجمہ کیا گیا عبرانی لفظ "rum" نہیں ہے، جیسا کہ باب اٹھ میں تھا۔ اس آیت میں "away" away کے طور پر ترجمہ کیا گیا لفظ "sur" ہے، اور اس کا مطلب ہے ہٹا دینا۔ یورپی بادشاہوں کے بازو سال 508ء میں پاپائیت کے عروج کے خلاف بت پرستانہ مزاحمت کو ہٹا دیں گے۔ پھر 538ء میں وہی بازو پاپائیت کو زمین کے تخت پر ہٹا دیں گے۔ پھر اسی سال، کونسل آف اورلینس میں، پاپائیت نے اتوار کا قانون نافذ کیا۔

اتوار کو عبادت کا دن ماننا وہی ہے جسے سسٹر وائٹ "بت" والا سبت کہتی ہیں، اور بت پرستی لفظ "مکروہ" کی کامل بائبل تعریف ہے۔ سن 538 میں بت پرست روم کی افواج نے وہ مکروہ شے نصب کی جو ویرانی لاتی ہے۔

جو کوئی بھی بت پرستانہ سبت کی تعظیم کرے اور اس کی پرستش کرے—وہ دن جسے خدا نے برکت نہیں دی—وہ اپنی خداداد صلاحیت کی پوری قوت کے ساتھ، جسے انہوں نے غلط استعمال کے لیے بگاڑ دیا ہے، ابلیس اور اس کے فرشتوں کی مدد کرتے ہیں۔ کسی اور روح سے متاثر ہو کر، جو ان کی بصیرت کو اندھا کر دیتی ہے، وہ یہ نہیں دیکھ پاتے کہ اتوار کی تعظیم سراسر کیتھولک چرچ کی قائم کردہ رسم ہے۔ سلیکٹڈ میسیجز، کتاب 3، صفحہ 423۔

پیشگوئی اور تاریخ آیت اکتیس کے لیے اس اطلاق کی تائید کرتی ہیں جسے ہم نے ابھی متعین کیا ہے۔ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ پیشگوئی اس اطلاق کی تائید کرتی ہے، تو ہماری مراد یہ ہوتی ہے کہ ایسی دوسری پیشگوئیاں بھی موجود ہیں جو انہی حقائق پر گفتگو کرتی ہیں، اگرچہ ہم فی الحال انہیں بحث میں شامل نہیں کر رہے۔ 'روزانہ' کا پانچواں اور آخری استعمال، جو دانی ایل کرتا ہے، باب بارہ میں ملتا ہے۔

اور اُس وقت سے کہ روزانہ کی قربانی ہٹا دی جائے اور ویرانی لانے والی مکروہ چیز قائم کی جائے، ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے۔ مبارک ہے وہ جو انتظار کرے اور ایک ہزار تین سو پینتیس دن تک پہنچے۔ دانی ایل 12:11، 12۔

پیشگوئی اور تاریخ اس بات کی تائید کرتی ہیں کہ سن 508 میں پاپائیت کے عروج کے خلاف مزاحمت عملاً ختم ہو گئی، جب تین جغرافیائی رکاوٹوں میں سے آخری، یعنی گوٹھ، دانی ایل باب سات کے مطابق جڑ سے اکھاڑ پھینکے گئے۔

میں نے سینگوں پر غور کیا، اور دیکھو، ان کے درمیان سے ایک اور چھوٹا سا سینگ نکلا، جس کے سامنے پہلے سینگوں میں سے تین جڑ سے اکھاڑے گئے؛ اور دیکھو، اس سینگ میں انسان کی آنکھوں کی مانند آنکھیں تھیں، اور ایک منہ جو بڑی بڑی باتیں بولتا تھا۔ دانی ایل 7:8۔

تین سینگوں کے ہٹائے جانے کو دو مقدس الواح پر دکھایا گیا ہے، اور جب ان تین جغرافیائی رکاوٹوں میں سے تیسری کو سن 508 میں شہر روم سے نکال باہر کیا گیا، تو پاپائی طاقت کے عروج کے خلاف مزاحمت دور کر دی گئی۔ گیارہویں آیت میں مذکور قیام 508 اور 538 کے درمیان کے تیس برسوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ ان تیس برسوں کی نشاندہی کرتا ہے جن میں خدا کے بیکل میں گناہ کے آدمی کو قائم کرنے کی تیاری مکمل ہو گئی تھی۔

جس لفظ کا ترجمہ "away" away" کیا گیا ہے وہ بھی "sur" ہے، جس کا مطلب ہٹانا ہے، اور 508 میں پاپائیت کے عروج کے خلاف مزاحمت دور کر دی گئی (away) away) اس تاریخ سے بارہ سو نوے سال آپ کو 1798 تک لے جاتے ہیں، اور پاپائیت کے مہلک زخم تک۔ تیرہ سو پینتیس دن آپ کو پہلی مایوسی تک لے جاتے ہیں، اور سال 1843 کے بالکل آخر میں انتظار کے زمانے کے آغاز تک۔ آیت اُن کے لیے برکت کا وعدہ کرتی ہے جو 1843 تک "cometh"۔ لفظ "cometh" کا مطلب چھونا ہے۔ 1844 کا پہلا دن پہلی مایوسی کی نشاندہی کرتا ہے، لیکن 1843 کا آخری دن 1844 کے پہلے لمحے کو چھوتا ہے۔ سال کا آخری دن اگلے سال کے پہلے دن کو چھوتا ہے۔ اس تاریخ سے منسوب برکت کی تائید تاریخ اور نبوت کرتی ہیں۔

ہم اگلے مضمون میں 'روزانہ' کی ایک بنیادی سچائی کے طور پر اہمیت پر غور جاری رکھیں گے۔

"1840-1844 کے درمیان دیے گئے تمام پیغامات کو اب مؤثر قوت کے ساتھ پیش کیا جانا ہے، کیونکہ بہت سے لوگ اپنی راہ کھو چکے ہیں۔ یہ پیغامات تمام کلیسیاؤں تک پہنچنے ہیں۔"

مسیح نے فرمایا، "مبارک ہیں تمہاری آنکھیں، اس لیے کہ وہ دیکھتی ہیں؛ اور تمہارے کان، اس لیے کہ وہ سنتے ہیں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور راست بازوں نے خواہش کی کہ ان چیزوں کو دیکھیں جو تم دیکھتے ہو، اور نہ دیکھ سکیں؛ اور ان چیزوں کو سنیں جو تم سنتے ہو، اور نہ سن سکیں" [متی 13:16، 17]۔ مبارک ہیں وہ آنکھیں جنہوں نے ان چیزوں کو دیکھا جو 1843 اور 1844 میں دیکھی گئیں۔

"پیغام دے دیا گیا تھا۔ اور اس پیغام کو دہرانے میں کوئی تاخیر نہ ہونی چاہیے، کیونکہ زمانے کی نشانیاں پوری ہو رہی ہیں؛ اختتامی کام ضرور پورا کیا جانا ہے۔ تھوڑے ہی وقت میں ایک عظیم کام انجام پائے گا۔ جلد ہی خدا کی مقرر کردہ جانب سے ایک پیغام دیا جائے گا جو بلند للکار میں تبدیل ہو جائے گا۔ پھر دانی ایل اپنی قسمت میں کھڑا ہوگا تاکہ اپنی گواہی دے۔" Manuscript Releases, جلد 21، 437۔